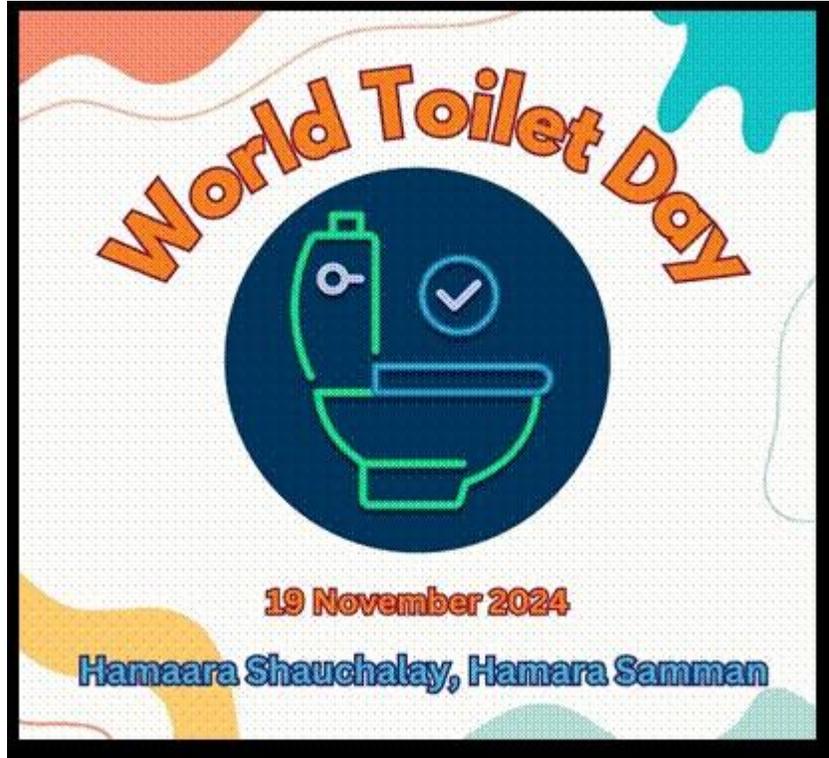


عالمی یوم بیت الخلا 2024

صفائی ستھرائی کے ذریعے وقار اور صحت کو یقینی بنایا جا رہا ہے

ہر سال 19 نومبر کو منایا جانے والا 'عالمی یوم بیت الخلا'، اقوام متحدہ کے ذریعے باضابطہ طور پر منایا جاتا ہے، جس کا مقصد، صفائی ستھرائی کے سنگین بحران کے بارے میں عالمی پیمانے پر بیداری اور عمل آوری کو فروغ دینا ہے۔ 2013ء سے منائے جانے والے اس دن کو، محفوظ اور قابل رسائی بیت الخلا کی اہمیت پر زور دینے کے لیے وقف کیا گیا ہے، جو پائیدار ترقی کے ہدف چھ: 2030 تک سب کے لیے پانی اور صفائی ستھرائی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا ایک حصہ ہے۔ اس سال کا موضوع 'بیت الخلا - امن کا مقام' ہے، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ اربوں افراد کو تنازعات، آب و ہوا کی تبدیلی، قدرتی آفات اور نظامی غفلت کی وجہ سے صفائی ستھرائی کے شدید خطرات کا سامنا ہے۔



سیاق و سباق اور اہمیت

عالمی یوم بیت الخلا کا قیام ، اس مقصد کے لیے عمل میں آیا کہ دنیا بھر میں اربوں افراد کو ناکافی صفائی ستھرائی کی سہولیات کی وجہ سے درپیش چیلنجوں کو اجاگر کیا جا سکے۔ یہ دن عوامی اور ماحولیاتی صحت کو برقرار رکھنے میں بیت الخلا کی سہولیات کے لازمی کردار پر زور دیتا ہے، جو مہلک بیماریوں جیسے ہیضہ کے پھیلاؤ کو روکنے میں مددگار ہیں۔ 3.5 ارب افراد ابھی بھی پائیدار صفائی ستھرائی کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں، جب کہ دنیا بھر میں 419 ملین افراد کھلے میں رفع حاجت کرنے پر مجبور ہیں، جس سے صفائی ستھرائی کی خدمات کی اشد ضرورت ظاہر ہوتی ہے۔

صفائی ستھرائی کی خدمات ایک حفاظتی ڈھال کا کام کرتی ہیں، جو انسانی فضلے کو ماحولیاتی نظام میں داخل ہونے اور کمیونٹیز کو خطرے میں ڈالنے سے روکتی ہیں۔ عالمی صحت کے ادارے (ڈبلیو ایچ او) کی 2023ء کی رپورٹ کے مطابق، غیر محفوظ پانی، صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت ہر روز پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 1000 بچوں کی اموات کی وجہ بنتی ہیں۔ بہتر صفائی ستھرائی سے سالانہ 1.4 ملین جانیں بچائی جا سکتی ہیں ، جس سے فوری اقدامات کئے جانے کی ضرورت واضح ہوتی ہے۔

عالمی یوم بیت الخلا 2024: پائیدار صفائی ستھرائی کے لیے اپیل

2024ء کی مہم ایک واضح اور فوری پیغام کے ساتھ سامنے آئی ہے: حکومتوں کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ صفائی ستھرائی اور پانی کی خدمات مستحکم ، مؤثر اور سب کے لیے قابل رسائی ہوں اور تنازعات اور آب و ہوا میں تبدیلی سے پیدا ہونے والے خلل سے محفوظ رہیں۔ اعداد و شمار تشویشناک ہیں—2.2 ارب افراد ابھی تک محفوظ طریقے سے بندوبست کئے گئے پینے کے پانی سے محروم ہیں اور 2 ارب افراد بنیادی حفظانِ صحت کی خدمات سے محروم ہیں ، جن میں 653 ملین ایسے افراد شامل ہیں ، جنہیں کسی طرح کی سہولت تک رسائی حاصل نہیں ہے۔

Key facts



- 3.5 billion people lack safely managed sanitation, including 419 million who practice open defecation. (WHO/UNICEF, 2023)
- 2.2 billion people live without safely managed drinking water, including 115 million who rely on surface water. (WHO/UNICEF, 2023)
- 2 billion people lack basic hygiene services, with 653 million having no facilities at all. (WHO/UNICEF, 2023)
- Unsafe water, sanitation, and hygiene contribute to the deaths of around 1,000 children under 5 daily. (WHO, 2023)
- Improving access to water, sanitation, and hygiene could save 1.4 million lives annually. (WHO, 2023)
- 2 billion people globally live in fragile and conflict-affected areas (OCHA, 2019)

نازک حالات میں رہنے والے بچے ، خاص طور پر خطرے سے دوچار ہوتے ہیں۔ ان کے کھلے میں رفع حاجت کرنے کا امکان تین گنا زیادہ ہوتا ہے اور پینے کے پانی کی بنیادی خدمات سے محروم ہونے کا خطرہ آٹھ گنا زیادہ ہوتا ہے۔ تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں، 15 سال سے کم عمر کے بچوں کے معاملے میں براہ راست تشدد کا شکار ہو کر جاں بحق ہونے کے مقابلے ناقص صفائی ستھرائی سے متعلق بیماریوں کے باعث ، جاں بحق ہونے کا امکان تقریباً تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔ یہ صورتحال ناکافی صفائی ستھرائی کے تباہ کن اثرات کو اجاگر کرتی ہے۔

بھارت میں تقریبات اور عالمی مہمات

بھارت میں، عالمی یوم بیت الخلاء ایک اہم موقع کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ ملک کی کھلے میں رفع حاجت سے پاک (او ڈی ایف) حیثیت کو برقرار رکھنے کی کوششوں کو تقویت دی جا سکے۔ حکومت نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ زمینی سطح پر سروے کریں، موجودہ خامیوں کی نشاندہی کریں اور انفرادی گھرانوں کے بیت الخلاء (آئی ایچ ایچ ایلز) کی

تعمیر میں تیزی لائیں۔ اس کے علاوہ، گاؤں کی سطح پر اندراج کرائے جاتے ہیں اور کیمپ منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام مستحق افراد کو بروقت بیت الخلا کی تعمیر کے لیے منظوری کے احکامات حاصل ہوں۔

اس سال بھارت ”ہمارا شوچالیہ: ہمارا سمان“ مہم کا آغاز کرے گا، جو 19 نومبر کو شروع ہو کر 10 دسمبر، 2024ء کو انسانی حقوق کے دن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ یہ مہم، خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کے لیے، صفائی ستھرائی کو انسانی حقوق اور وقار نیز رازداری کی عالمگیر ضرورت سے منسلک کرے گی۔



سوچہ بھارت مشن (ایس بی ایم) بھارت میں صفائی ستھرائی کو بہتر بنانے اور کھلے میں رفع حاجت کے خاتمے کی کوششوں میں ایک سنگ میل ثابت ہوا ہے، جو 2014ء میں اپنے آغاز سے ایک تبدیلی کے سفر کا نشان ہے۔ ایس بی ایم - گرامین کے تحت اس میں شاندار پیش رفت ہوئی ہے، جس میں 11.73 کروڑ سے زیادہ گھروں میں بیت الخلا کی تعمیر کیا جانا شامل ہے، جس کے نتیجے میں 5.57 لاکھ سے زیادہ گاؤں کو او ڈی ایف پلس کا درجہ حاصل ہو چکا ہے۔ یہ اقدام عوامی صحت کے لیے نمایاں طور پر فائدہ مند ثابت ہوا، جیسا کہ صحت کے عالمی ادارے (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2014ء کے مقابلے میں 2019ء تک اسپتال سے ہونے والی اموات میں 3

لاکھ کی کمی ہوئی ہے۔ مشن کا معاشی اثر بھی قابل ذکر ہے کیونکہ او ڈی ایف گاؤں کو صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات میں اوسطاً فی خاندان سالانہ 50000 روپے کی بچت ہوئی ہے۔ شہری صفائی کے میدان میں، سوچہ بھارت مشن-اربن نے بھی اپنے اہداف کو پورا کیا اور ان سے آگے نکل گیا، جس کے تحت 63.63 لاکھ گھریلو بیت الخلا اور 6.36 لاکھ سے زیادہ کمیونٹی اور عوامی بیت الخلا تعمیر کیے گئے۔ ان کوششوں کے نتیجے میں 4576 شہروں نے او ڈی ایف کا درجہ حاصل کیا، جن میں سے کئی او ڈی ایف پلس اور او ڈی ایف پلس کی سطح تک فروغ حاصل کر چکے ہیں۔ مشن نے خواتین کے تحفظ اور وقار پر گہرا اثر مرتب کیا ہے، جہاں او ڈی ایف علاقوں کی 93 فی صد خواتین نے سکيورٹی کے احساسات میں بہتری کی اطلاع دی ہے۔ مجموعی طور پر، ایس بی ایم نے بھارت کو ایک صاف ستھرا، صحت مند اور زیادہ مساوی معاشرے کی بنیاد فراہم کی ہے، جو عالمی یوم بیت الخلا اور پائیدار ترقی کے ہدف چھ (ایس ڈی جی 6) کے وسیع تر مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔



ایک انسانی حق اور عوامی صحت کی ضرورت

آخر میں، عالمی یوم بیت الخلا 2024ء اس بات کی اہم یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ صفائی ستھرائی کے چیلنجوں، خاص طور پر نازک اور تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں، عالمی سطح پر

فوری توجہ کے مستحق ہیں۔ یہ دن اس حقیقت پر زور دیتا ہے کہ محفوظ اور پائیدار صفائی ستھرائی تک رسائی محض بنیادی ڈھانچے کا مسئلہ نہیں، بلکہ ایک بنیادی انسانی حق ہے، جو وقار، صحت اور تحفظ سے جڑا ہوا ہے۔ حکومتوں، تنظیموں اور کمیونٹیز کو چاہیے کہ وہ پائیدار حل کو ترجیح دیں، بیداری کو فروغ دیں اور طویل مدتی اقدامات میں سرمایہ کاری کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی پیچھے نہ رہ جائے۔ اجتماعی طور پر کام کر کے، ہم پانی اور صفائی ستھرائی تک عالمگیر رسائی کے ویژن کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں، اربوں افراد کی صحت اور بہبود کی حفاظت کر سکتے ہیں، اور ایک زیادہ مساوی اور منصفانہ دنیا کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

حوالہ جات

<https://sbmurban.org/>

<https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/>

https://www.un.org/sites/un2.un.org/files/2024/07/wtd2024_factsheet_eng.pdf

<https://www.un.org/en/observances/toilet-day/background>

<https://www.unwater.org/news/world-toilet-day-2024-toilets-place-peace#:~:text=World%20Toilet%20Day%202024%2C%20on,tackle%20the%20global%20sanitation%20crisis.>

عالمی یوم بیت الخلاء مہم 2024 پی ڈی ایف

[Click here to see in PDF:](#)

(ش ح - اگ - ۱۴)

U.No. 2587

Ministry of Housing & Urban Affairs

World Toilet Day 2024

Ensuring Dignity and Health Through Sanitation

(Release ID: 2074251)